

Submission of E-contents

1. Name: DR. SYED MOHAMMAD QUASIM
2. Designation: Associate Professor
3. Department/College: URDU/S. Sinha College, Aurangabad
4. Subject: URDU
5. Course Type : (UG/PG/UG Vocational Courses/PG Vocational Courses/Medical/Para-Medical/LAW/Technical/ Educational/ Diploma) write anyone : PG
6. Course (B.A/B.Sc/B.Com/M.A./M.Sc/M.Com) write anyone :
M.A. 4th Sem, Paper 13th
7. Title/Heading of e-content : INSHAIYA 'HERO'-EK
JAYEZA
8. Image to be displayed with e-content (1125x750 in jpg or png only): drive link
9. PDF of e-content (in . pdf and < 10Mb) : drive link
10. URL from YouTube Video of e-content:
11. Whatsapp Number * 9431632576

NOTE: In Sr.No.9 &10, One must be filled.

Fill and send to munodalgaya@gmail.com

19.08.2020

انشائیہ "ہیرو" - ایک جائزہ

M.A. 4th Sem, Paper 13th

ڈاکٹر سید محمد حسین نے صنف انشائیہ میں عالمی شہرت حاصل کی ہے۔ ان کی شگفتہ، پیرتاثیر اور دلچسپ نثر نے دل و دماغ کو ایک فرحت بخش احساس کے دروشناس کیا ہے۔ صنف انشائیہ اور چند انشائیہ ان کی مشہور زمانہ کتاب ہے جس میں انہوں نے نثر کی مختلف صورتوں پر گفتگو کی ہے۔ مثلاً انشائیہ اور مکتوب، انشائیہ اور مقالہ، مقالہ ایک صنف ادب، انشائیہ اور ادب لطیف، انشائیہ اور صحافت، انشائیہ اور قلم، مفکرانہ گفتگو کے پیرائے متعدد موضوعات پر گفتگو بلکہ عالمانہ اور کردیا ہے۔

اس کتاب کا دوسرا حصہ تقریباً ۲۷ انشائیوں پر مشتمل ہے۔ اس حصے میں مشہور و معروف انشائیہ نگاروں کے انشائیوں کا انتخاب شامل ہے۔ انشائیہ نثر کی ایک شاخ ہے۔ یہ ذہن بہاؤ کا نتیجہ ہے۔ اس میں تخیل کی کارفرمائی ہوتی ہے اور مزاج کی مشورتی درآتی ہے۔ جب انشائیہ نگار کسی موضوع کا انتخاب کرتا ہے تو اس کا ذہن محشر خیال بن جاتا ہے اور اس حالت میں اس کے نوک قلم سے باتیں پہلے پہل کی طرح جھوٹے لگتی ہیں اور صفحہ قرطاس پر لکھ کر رنگ و آہنگ کا ایک حسینہ منظر پیش کرتی ہیں۔ اس حقیقت کی طرف ڈاکٹر حسین نے ہی سب سے پہلے اشارہ کیا ہے اور انشائیہ کی تعریف کے سلسلے میں انشائیہ گو کا بیابان نثری منزل قرار دیا ہے جس میں موضوع کی مختلف النوعی زیادہ کارگر ہوتی ہے۔

”ہیرو“ ڈاکٹر سید محمد حسین کا ایک مشہور انشائیہ ہے۔ اس انشائیہ میں مصنف نے بات سے بات پیدا کرنے کا جو وسیلہ اختیار کیا ہے وہ دل چسپ ہے۔ انشائیہ کا آغاز وہ اس طرح کرتے ہیں:

”مرزا غالب کو ہم بہت پسند تھے۔ آپ ناواقف ہوں گے۔ اچھے ام کل ثعلب انہوں نے یوں کی تھی کہ بہت سے ہوں اور خوب میٹھے ہوں۔ آپ کی پسند اور نا پسند مجھے نہیں معلوم۔ مگر آپ جانتے ہوں گے کہ ہم پسند نہ کرنے والوں کو غالب گروہ سمجھتے تھے۔ ہیرو پسند کا اظہار کر کے مجھے اس وقت آپ کی شناخت منظور نہیں۔“

اس سے ڈاکٹر حسین کی ذہنی تیز اور بزرگ اور بزرگ سنجی کا اندازہ ہوتا ہے۔

ڈاکٹر حسین نے ہیرو کے کئی اقسام بیان کئے ہیں۔ مثلاً مثال اور موسمی ہیرو۔ مثال ہیرو کے بارے میں لکھتے ہیں کہ یہ یہ کتابوں کی دنیا میں نشوونما پاتے ہیں اور موسمی ہیرو ہر موسم اور زمانے میں نظر آتے ہیں۔ یہ طرح طرح کی حرکتیں کرتے ہیں اور خاص طور پر عشق کے سفلہ پن کا اظہار بھی کرتے ہیں اور کلاسیکی ہیرو کے مقابلے میں یہ زیادہ موصول مند اور فعال ہوتے ہیں۔ اور اظہار کے پہلے عشق کا مادہ ان میں پیدا ہو جاتا اور جوان کے پہلے خیروں پر مرنے کا موصول ان میں کمال دیکھنا۔ اس طرح موسمی ہیرو کا ذکر کرتے ہوئے ڈاکٹر حسین لکھتے ہیں اور وہاں کے دو پانکوں کی کہانیاں مزاحیہ انداز میں اس طرح پیش کرتے ہیں کہ قاری تبسم و نیز ہر جات ہے۔ لکھنؤ کے

(3)

اسٹیشن سے دو بانگے ٹرین پر سوار ہوتے اور ایک ہی اسٹیشن پر
اترتے ہیں۔ ان دونوں کی نواب شان کا فرالا انہماز ملاحظہ کیجئے :

پیلے بانگے نے نہایت تکنت کے ساتھ قلبی کی طرف
اپنی چھٹی بٹری اور کہا دیکھتا کیا ہے۔ اے بیچو
اٹھا۔ بانگے کا یہ مظاہرہ دوسرے کو ترک دے گیا۔
دل ہی دل میں وہ تھلا گیا۔ جیسے اس کی گوردی گئی۔
اچانک چھٹی میں نے اے سہارا دیا۔ میں نے یہ
”قلبی قلبی“ کی صدا گائی۔ ایک قلبی دوڑ کر آیا۔
پامس اگر بولا۔ نواب صاحب! سامان کہاں ہیں؟
بانگے نے کام دار صدر کی جیب میں نہایت فخر کے
دوا نگی داخل کی۔ ٹکٹ نکالتے ہوئے قلبی کو حکم
دیا۔ نواب کے بچے! اے یہ ٹکٹ اٹھا۔“

مجموعی اعتبار سے ہم کہہ سکتے ہیں کہ ڈاکٹر حسین رشید احمد صدیقی کی طرح
بات و آواز میں ماہر نظر آتے ہیں اور یہی وجہ ہے کہ ان کے انشائیوں
میں موضوعات کا تنوع اور نثر کا رنگ قاری کے لئے مسرت و
انبساط کا سامان فراہم کرتا ہے۔

X

DR. SYED MOHAMMAD QUASIM
Associate Professor

Dept. of Urdu, S. Sinha College, Aurangabad

Course: M. A. 4th Sem, Paper 13th

Title/Heading of E-content: INSHIYA 'HERO' EK
JAYEZA

Whatsapp No. 9431632576